

## 45456- کیا نفلی نمازوں میں بھی خلطی ہو جانے پر سجدہ سوکیا جائیگا؟

سوال

کیا مستحب نمازوں مثلاً نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سوچیج ہے؟

پسندیدہ جواب

فرضی نمازوں کی طرح نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سوکے اسباب کی موجودگی میں سجدہ سوکرنا م مشروع ہے۔

قدیم اور جدید اہل علم میں سے جمصور علماء کرام کا مسلک یہی ہے کیونکہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

"جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (402)۔

اور اس لیے بھی کہ جس طرح فرضی نمازوں میں نقصان کی کمی پورا کرنے اور شیطان کو ذمیل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح نفلی نمازوں میں بھی ضرورت ہے۔

ایک گروہ جن میں ابن سیرین، قتادہ، عطاء، اور امام شافعی کے اصحاب کی ایک جماعت شامل ہے کا مسلک یہ ہے کہ نفلی نمازوں میں سجدہ سو نہیں۔

لیکن راجح جمصور علماء کرام کا مسلک ہی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ صحیح بخاری میں لکھتے ہیں:

"باب السخونی الفرض والتطوع، وسجد ابن عباس رضي الله عنهما سجد تین بعده وتره"

فرض اور نفل میں سجدہ سوکے متعلق باب، اور ابن عباس رضي الله تعالى عنہما نے اپنے وتروں کے بعد سجدہ سوکیا۔

نقۃ آثاری میں ابن عباس رضي الله تعالى عنہما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن الیثیب نے صحیح مند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اہ

ابن عباس رضي الله تعالى عنہما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتروا جب نہیں، اور ابن عباس رضي الله تعالى عنہما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سوکیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سو ہو گا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

سجدہ سوکے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے۔ اہ

ویکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (68/14)۔

مزید لفظیں کے لیے آپ کتاب : سجود السهو فی ضوء الكتاب والسنۃ المطہرۃ تالیف شیخ عبد اللہ الطیار کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔